

II۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی 10 اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ تمام اجزاء کے نمبر برابر ہیں۔

- i. علامہ اقبال نے کھانے پینے کے معاملے میں حضور ﷺ کی کیا سنت بیان کی ہے اور کھانے پینے کی بے احتیاطی کے معاشرے پر کیا اثرات ہیں؟
- ii. شامل نصاب خطوط کی روشنی میں خطوط غالب کی خصوصیات لکھیں۔
- iii. مصنف نے کن کن اطالوی کھانوں کا ذکر کیا ہے نیز پیزا کیسے تیار کیا جاتا ہے؟
- iv. دارا اور سکندر کون تھے؟ نیز کس سبق میں ان دونوں کا ذکر ہے اور یہ سبق صنف کے لحاظ سے کیا ہے؟
- v. محاورے کی تعریف کریں اور کوئی سے چار محاورے لکھیں۔
- vi. درجہ ذیل الفاظ و محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔
بے نقط سنانا، تجتس، بے ہنگم، سوانگ رچانا، کوفت ہونا
- vii. شامل نصاب اقتباس کی روشنی میں داروغہ کے کردار پر ایک پیرا گراف لکھیے۔
- viii. نظریہ پاکستان سے کیا مراد ہے نیز نظریہ پاکستان کے مقاصد کے حصول کے لئے آپ کیا کردار ادا کر سکتے ہیں؟
- ix. داغ دہلوی کی شاعر، پر مختصر نوٹ لکھیں۔
- x. شعر کی تعریف کریں نیز اپنی پسند کے کوئی سے تین اشعار خوش خط لکھیں۔ یاد رکھیے یہ اشعار اسی پرچہ میں سے نقل نہ ہوں۔
- xi. "مہا پرچہ" کے کیا خصوصیت بیان کی جاتی ہیں نیز اس کا ذکر کس نظم میں کیا گیا ہے شاعر کا نام بھی بتائیے۔
- xii. نظم "پراناکوٹ" کا مرکزی خیال پانچ جملوں میں تحریر کریں۔
- xiii. شاعر نے گھر کی مفلسی کا کیا نقشہ کھینچا ہے؟ اپنے الفاظ میں ایک پیرا گراف تحریر کریں۔

حصہ "ج"

III۔ متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کریں۔

(الف) بڑے بچا کے ہونٹوں پر ایک مبہمی مسکراہٹ پھیل گئی۔ ان کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔ جیل بھیانس رہے تھے اور اماں جو بڑی دیر سے چپ بیٹھی چھالیہ کاٹ رہی تھیں، آخر بول ہی پڑیں: "پہلے آزادی تو مل جائے، پھر سب ہوتا رہے گا اور پھر یہ ہندوستانی لوگ پہلے حکومت کرنا بھی تو سیکھ لیں۔"

(ب) خارجی چیزیں اور ان سے پیدا ہونے والے ذرا ذرا سے واقعات اسکے جذبات کے ٹھہرے ہوئے مندر میں ایک ایسے ہوا کا کام کرتے تھے، جس سے اس میں مدد جز اور تلام کی کیفیت پیدا ہو جاتی تھی۔ جذبات کے سمندر کی ان متلاطم موجوں کو وہ الفاظ کا زرد پ دے رہا تھا۔ اس کو تن ہم ادب کے تحت شمار کرنے کے لیے مجبور ہیں۔

IV۔ شاعر اور نظم کا حوالہ دے کر کسی ایک جز کی تشریح کریں۔

(الف) نگر و دانش کی ہے معراج خُدا کا اقرار
یہی وجدان کی آواز ہے، فطرت کی پکار
اُسی خُلاق نے جو ہر لہرے میں دی
پھول چوں کہ وہاں سے ہے عیش و نگار

(ب) قتلِ عاشق کسی معشوق سے بچھو دور نہ تھا
پر ترے عہد کے آگے تو یہ دستور نہ تھا

v. حجر میں بلدیہ کے نام محلہ کی صفائی کے لیے درخواست لکھیں۔